

حضرت امام زمانہ عج کے متعلق چالیس منتخب احادیث

<"xml encoding="UTF-8?">

۱۔ حضرت امام مہدی (علیہ السلام) کا درخشاں چہرہ

حضرت پیغمبر اکرمؐ نے فرمایا

أَلْمَهْدِيُّ مِنْ وَلَدِي وَجْهَهُ كَالْقَمَرِ الدَّرِّيِّ (بحار الانوار، ج ۵۱، ص ۸۵ اکشف الغمّة)

ترجمہ: ”مہدی (عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف) میری اولاد سے ہیں ان کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کے مانند (دمکتا، روشن، چمکتا) ہوگا۔“

۲۔ شہرقم اور ناصران حضرت امام مہدی (علیہ السلام)

حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرمایا

إِنَّمَا سَمِيَّ قُمْ لِأَنَّ أَهْلًا يَجْتَمِعُونَ مَعَ قَائِمِ آلِ مُحَمَّدٍ وَيَقُومُونَ مَعَهُ وَيَسْتَقِيمُونَ عَلَيْهِ وَيَنْصُرُونَهُ. (سفينة البحار، ج ۲، ص ۳۳۶)

”شہرقم (لفظی ترجمہ کھڑا بوجا، قیام کر) نام اس لئے رکھا گیا کہ قم میں رہنے والے قائم آل محمد (علیہم السلام) وعجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے گرد اکھٹے ہوں گے اور ان کے ہمراہ قیام کریں گے اور اس راستہ میں استقامت دیکھائیں گے اور ان کی مدد کریں گے۔“

۳۔ ناصران حضرت امام مہدی (علیہ السلام) اور خواتین

مفضل نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے نقل کیا ہے کہ

آپؑ نے فرمایا

يَكُونُ الْقَائِمُ ثَلَاثَ عَشْرَةَ إِمْرًا. (اثبات الهداة بالترجمة، شيخ حر عاملی، ج ۷، ص ۱۵۰)

”حضرت قائم (علیہ السلام) کے ہمراہ (آپ کے ظہور کے وقت) تیرہ خواتین ہوں گی۔“

مفضل: مولاسے سوال کرتے ہیں آپؑ ان خواتین سے کیا کام لیں گے؟

يُذَاوِينَ الْجَرْحَى وَيَقْمَنَ عَلَى الْمَرْضَى كَمَا كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ.

امامؑ: یہ خواتین زخمیوں کا علاج کریں گی اور بیماروں کی تیمارداری ان کے ذمہ ہوگی جیسا کہ پیغمبر اکرمؐ کے ہمراہ ایسی خواتین (جنگوں میں) موجود ہوتی ہیں۔

۴۔ خوش قسمت لوگ

پیغمبر اکرمؐ نے فرمایا

طُوبَى لِمَنْ أَدْرَكَ قَائِمَ أَهْلِ بَيْتِي وَهُوَ مُقْتَدِرٌ قَبْلَ قِيَامِهِ، يَتَوَلَّى وَلِيَّهُ وَيَتَبَرَّ مِنْ عَدُوِّهِ وَيَتَوَلَّى الْأَئِمَّةَ الْهَادِيَةَ مِنْ قَبْلِهِ، أُولَئِكَ رُفَقَائِي وَذَوُودِي وَمَوَدَّتِي وَأَكْرَمُ أُمَّتِي عَلَيَّ۔ (بحار الانور، ج ۵۲، ص ۱۲۹ غیبت طوسی)

”خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو میرے اہل بیت ؑ سے قائم (علیہ السلام) کے زمانہ کو پائیں گے اور ان کے قیام سے پہلے وہ لوگ ان کی اقتدائ اور پیروی کرتے ہوں گے اور ان کے دوست سے محبت رکھتے ہوں گے، ان کے دشمن سے دشمنی رکھتے ہوں گے، اور ان سے قبل جتنی آئمہ ہدیٰ (علیہ السلام) گزر چکے ہیں ان سب سے ولایت رکھتے ہوں گے وہی لوگ تو میرے رفقاء ہیں ان ہی سے میری مودت ہے اور میرے محبت بھی ان ہی کے واسطے ہے اور میری امت سے وہی لوگ میرے پاس مکرم و عزت دار ہیں۔“

۵۔ غیبت امام زمانہ (علیہ السلام) اور ہلاکت سے بچنے کا نسخہ

حضرت امام حسن عسکری (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ

وَاللّٰهُ لَيَغَيِّرَنَّ غَيْبَهُ لَا يَنْجُو فِيهَا مِنْ الْهَلَكَةِ إِلَّا مَنْ ثَبَّتَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ عَلَى الْقَوْلِ بِإِمَامَتِهِ وَوَقَّعَهُ (فيها) لِلدُّعَاءِ بِتَعْجِيلِ فَرَجِهِ (كمال الدين ج ۲، ص ۳۸۴)

”خدا کی قسم وہ (بارہویں امام ؑ) ہر صورت میں غیبت اختیار کریں گے اور ان کی غیبت کے زمانہ میں ہلاکت اور تباہی سے کوئی بھی نہیں بچ سکے گا مگر وہ لوگ بچیں گے

۱۔ جنہیں اللہ تعالیٰ ان کی امامت و رہبری پر ثابت قدم رکھے گا۔

۲۔ اور خداوند اسے یہ توفیق دے کہ وہ ان کی فرج (کشاہدگی، فتح و کامرانی، ان کی عالمی عادلانہ الہی و قرآنی

حکومت) میں جلدی کے لئے دعائ کرنے والے ہوں۔“

۱۔ حضرت قائم (علیہ السلام) کی خصوصیت

حضرت امام محمد تقی جواد (علیہ السلام) فرماتے ہیں

أَنَّ الْقَائِمَ مِنْهُوَ الْمَهْدِيُّ الَّذِي يَجِبُ أَنْ يُنْتَظَرَ فِي غَيْبِهِ وَيُطَاعَ فِي ظُهُورِهِ وَهُوَ الثَّلَاثُ مِنْ وَلَدِي (كمال الدين ج ۲، ص ۳۷۷)

”بے شک ہم سے قائم وہی ہیں جو مہدی ہیں، جن کی غیبت کے زمانہ میں انتظار کرنا فرض ہے، اور جب وہ ظہور فرمائیں گے تو اس وقت ان کی اطاعت کرنا فرض ہے، اور وہ میری اولاد سے تیسرے (یعنی علی النقی (علیہ السلام) کے بعد حسن العسکری (علیہ السلام) اور ان کے بعد تیسرے نمبر پر مہدی (علیہ السلام) ہوں گے“

۷۔ حضرت امام مہدی (علیہ السلام) کے اہم کام

حضرت امیر المومنین (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ

يُعْطِفُ الْهُوَى عَنِ الْهُدَى إِذَا عَطَفُوا الْهُدَى عَلَى الْهُوَى وَيُعْطِفُ الرَّأْيَ عَلَى الْقُرْآنِ إِذَا عَطَفُوا الْقُرْآنَ عَلَى الرَّأْيِ، (بحار الانوار، ج ۵۱، ص ۳۰، نہج البلاغہ)

”جس وقت حضرت امام مہدی (علیہ السلام) تشریف لائیں گے تو آپ ہوا و ہوس پرستی کو خدا پرستی میں تبدیل کر دیں گے، تمام افکار اور نظریات کو قرآنی سوچ و فکر و نظر کے مطابق ڈھال دیں گے جب لوگوں نے قرآن کو اپنے افکار اور آرائی کے مطابق قرار دے دیا ہوگا“

۸۔ حضرت امام مہدی (علیہ السلام) کی غیبت اور مومنین

حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں

وَاللّٰهُ لَيَغَيِّبَنَّ إِمَامَكُمْ سِنِينَ مِّنَ الدَّهْرِ وَلَتَقْصِيصَنَّ عَلَيْهِ أَعْيُنُ الْمُؤْمِنِينَ (بحار الانوار ج ۵۱، ص ۴۷ غیبت نعمانی)
”خدا کی قسم تمہارا امام ضرور بالضرور غائب ہوں گے اور بہت ہی طولانی سال اور لمبے عرصہ تک وہ غائب رہیں گے اور مومنین کی آنکھیں ان کے دیدار کے لئے ترسیں گی اور اشک بار ہوں گی۔“

۹۔ حضرت امام مہدی (علیہ السلام) اور آپ کا گھر

حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ

إِنَّ لِصَاحِبِ الْأَمْرِ بَيْتًا يُقَالُ لَهُ: (بَيْتُ الْحَمْدِ) فِيهِ سِرَاجٌ يَزْهَرُ مِنْذُ يَوْمٍ وَلَدَا إِلَى يَوْمٍ بِالسَّيْفِ لَا يُطْفِئُ (بحار الانوار ج ۵۲، ص ۱۵۸ غیبت نعمانی)

”حضرت صاحب الامر کے لئے ایک گھر ہے جسے ”بیت حمد“ کہا جاتا ہے اور جس دن سے وہ متولد ہوئے ہیں اس دن سے لے کر آپ کے ظہور کے وقت تک وہ چراغ روشن رہے گا اور یہ روشنی آپ کے مسلح قیام کے دور تک رہے گی اور کبھی بھی یہ روشنی ختم نہ ہوگی۔“

۱۰۔ حضرت امام مہدی (علیہ السلام) کا زمانہ اور آپ کے دور میں رہنے والے لوگ

حضرت امام سجاد (علیہ السلام) نے فرمایا

إِنَّ أَهْلَ زَمَانٍ عَيْبَتِهِ الْفَاقِلُونَ بِإِمَامَتِهِ الْمُنتَظِرُونَ لِظُهُورِهِ أَفْضَلُ أَهْلِ كُلِّ زَمَانٍ لِأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى ذِكْرُهُ أَعْطَاهُمْ مِنَ الْعُقُولِ وَالْأَفْهَامِ وَالْمَعْرِفَةِ مَا صَارَتْ بِهِ الْعَيْبَةُ عَنْدهُمْ بِمَنْزِلَةِ الْمَشَاهِدَةِ (بحار الانوار ج ۵۲، ص ۱۲۲ احتجاج)

”بلاشبک آپ (حضرت امام مہدی (علیہ السلام)) کے زمانہ میں رہنے والے لوگ جو آپ کی امامت کے قائل ہوں گے (آپ کی غیبت میں) آپ کے ظہور کے منتظر ہوں گے ایسے لوگ ہر زمانہ کے لوگوں سے افضل اور برتر ہوں گے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ان کو ایسے بلند عقلی عطائ کی ہوں گی اور ان کے افکار اور سوچیں اتنی بلند ہوں گی اور وہ معرفت کے

ایسے اعلیٰ معیار پر ہوں گے کہ ان کے نزدیک آپؑ کی غیبت ایسے ہوگی جیسے آپؑ حاضر اور موجود ہوں، یعنی ان کا اپنے غائب امامؑ پر ایسا پختہ عقیدہ ہوگا جس طرح زندہ امامؑ پر یقین ہوتا ہے۔“

۱۱. حضرت امام مہدی (علیہ السلام) پر سلام بھیجنا

حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے ایک شخص نے دریافت کیا کہ حضرت قائم (علیہ السلام) پر سلام کن الفاظ کے ساتھ بھیجیں؟ تو حضرتؑ نے جواب دیا اس طرح کہا کرو
”الْسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بَقِیَّةَ اللَّهِ اے اللہ کے بقیہ آپؑ پر سلام ہو“

۱۲. حضرت قائم (علیہ السلام) کا قیام اور فکری ارتقائ

حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ
أَذَاقَ قَائِمًا وَصَّعَ يَدَهُ عَلَى رُؤُسِ الْعِبَادِ فَجَمَعَ بِهِ عُقُولَهُمْ وَأَكْمَلَ بِهِ أَخْلَاقَهُمْ۔ (بحار الانوار ج ۵۲، ص ۳۳۶ خراج
(راوندی)
”جس وقت ہمارے قائم (علیہ السلام) قیام کریں گے تو آپؑ ہندگان کے سروں پر اپنا فیضان رحمت ہاتھ رکھ دیں گے جس وجہ سے ان کے عقول مجتمع ہو جائیں گے اور ان کے اخلاق کامل ہو جائیں گے یعنی فکری اور عملی ارتقائی منازل حضرتؑ کے بابرکت وجود سے حاصل ہو جائے گا۔“

۱۳. حضرت امام مہدی (علیہ السلام) اور پرچم توحید

حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ
إِذَا قَامَ الْقَائِمُ لَا يَبْقَى أَرْضٌ إِلَّا تُؤَدِّي فِيهَا شَهَادَةً أَنَّ لِلَّهِ إِلَهًا وَاللَّهُ وَانَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ۔ (بحار الانوار ج ۵۲، ص ۳۴۰ تفسیر عیاشی)
”جس وقت حضرت قائم (علیہ السلام) قیام کریں گے تو اس وقت ساری زمین میں کوئی بھی ایسی جگہ نہ بچے گی مگر یہ کہ اس حصہ میں لالہ الا للہ محمد رسول اللہ کی صدا گونجے گی۔“

۱۴. کشادگی، فتح و نصرت و آل محمدہ

حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے فرمایا فَعِنْدَهَا فَتَوَقَّعُوا الْفَرَجَ صَبَاحاً وَمَسَاءً (اصول کافی، ج ۱، ص ۳۳۳)
”پس جس وقت (حضرت مہدی (علیہ السلام)) کی غیبت کا زمانہ ہو تو صبح شام فرج (کشادگی، فتح و نصرت و آل محمدہ کی حکومت) کی امید رکھنا اور اس بات کے برآں منتظر رہنا۔“

۱۵۔ حضرت امام ؑ کی توصیف برزبان پیغمبر اکرم

پیغمبر اکرم ؑ نے فرمایا کہ

اَلْمَهْدِيُّ طَاوُوسٌ اَهْلُ الْجَنَّةِ (بحار الانوار، ج ۵۱، ص ۱۰۵ طرائف)
”مہدی (عج) والوں کے لئے طاووس ہیں۔“

۱۶۔ حضرت امام مہدی (علیہ السلام) اور آپ کے شیعوں کی خوشحالی

حضرت امام سجاد (علیہ السلام) نے فرمایا کہ

اِذَا قَامَ قَائِمُنَا ذَهَبَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَنْ شِيعَتِنَا الْعَامَّةِ وَجَعَلَ قُلُوبَهُمْ كَزُبُرِ الْحَدِيدِ وَجَعَلَ قُوَّةَ الرَّجُلِ مِنْهُمْ قُوَّةَ اَرْبَعَيْنِ رَجُلًا وَيَكُونُونَ حُكَّامَ الْاَرْضِ وَسَنَامَهَا۔ (بحار الانوار ج ۵۲، ص ۳۱۶ خصال)
”جس وقت ہمارے قائم (علیہ السلام) قیام کریں گے تو اللہ تعالیٰ ہمارے شیعوں کی تمام پریشانیاں دور فرما دے گا اور ان کے دلوں کو فولادی ٹکڑے بنادے گا اور ان کے ایک مرد کی طاقت چالیس مردوں کے برابر بنادے گا اور ہمارے شیعہ پورے زمینوں کے حکمران ہوں گے اور وہی تو تمام اقوام و قبائل کے سردار ہوں گے۔“

۱۷۔ حضرت امام مہدی (علیہ السلام) اور علمی انقلاب

حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے فرمایا کہ

اَلْعِلْمُ سَبْعَةٌ وَعِشْرُونَ حَرْفًا فَجَمِيعُ مَا جَاءَتْ بِهِ الرُّسُلُ حَرْفَانِ فَلَمْ يَغْرِ فِي النَّاسِ حَتَّى الْيَوْمِ غَيْرَ الْحَرْفَيْنِ فَاِذَا قَامَ قَائِمُنَا خَرَجَ الْخُمْسَةُ وَالْعِشْرِينَ حَرْفًا فَيُثَبِّتُهَا فِي النَّاسِ وَصَمَّ إِلَيْهَا الْحَرْفَيْنِ حَتَّى يَبْثُثَا سَبْعَةَ وَعِشْرِينَ حَرْفًا (بحار الانوار ج ۵۲، ص ۳۳۶ خراج راوندی)

”علم ستائیس حروف ہے تمام رسول جس مقدار میں علوم لے کر آئے وہ سب دو حرف ہیں جب سے انسان ہے آج تک اس نے جتنی علمی ترقی کی ہے وہ دو حرفوں ہی کے گرد گھومتی ہے اور جس وقت ہمارے قائم (علیہ السلام) قیام کریں گے تو آپ ؑ علم کے بانی پچیس حروف کو بھی منظر عام پر لے آئیں گے اور ان سب کو لوگوں میں عام کر دیں گے دو حرف کے ہمراہ پچیس حرف مل کر ایک بہت بڑا علمی انقلاب پیدا ہو جائے گا (جس کا کسی کو تصور تک نہ ہے)۔“

۱۸۔ حضرت امام مہدی (علیہ السلام) اور عدالت کا نفاذ

حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ

اِذَا قَامَ قَائِمُ اَهْلِ الْبَيْتِ قَسَمَ بِالسَّوِيَّةِ وَعَدَلَ فِي الرَّعِيَّةِ فَمَنْ اطَاعَهُ فَقَدْ اطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ عَصَاهُ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَاِنَّمَا سَمِيَ الْمَهْدِيَّ لِاَنَّهُ يَهْدِيْ اِلَى اَمْرِ خَفِيٍّ (بحار الانوار ج ۵۲، ص ۳۵۰ غیبت نعمانی)

”جس وقت اہل بیت (علیہ السلام) کے قائم (علیہ السلام) قیام فرمائیں گے تو آپ ؑ تمام اموال کو برابری کی

بنیاد پر تقسیم کریں گے اور رعیت (عوام) میں عدالت کا نفاذ کریں گے بس جس کسی نے ان کی اطاعت کی تو اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے ان کی نافرمانی کی تو اس نے اللہ کی نافرمانی کی آپؑ کا نام مہدی (علیہ السلام) اس لئے رکھا گیا ہے کہ آپؑ پوشیدہ امر کی راہنمائی فرمائیں گے۔“

۱۹۔ حضرت امام مہدی (علیہ السلام) سے محبت کا اظہار

حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ
بَابِي وَأُمِّي الْمُسَمَّى بِاسْمِي وَالْمَكْنَى بِكُنْيَتِي السَّابِعُ مِنْ بَعْدِي (بحار الانوار ج ۵۲، ص ۳۹۹ غیبیت نعمانی)
”میرے ماں باپ اس ہستی پر قربان ہو جائیں کہ جس کا نام میرے نام کی مانند ہے، اور اس کی کنیت بھی میرے والی ہے اور میرے بعد وہ ساتویں نمبر پر ہیں۔“

۲۰۔ حضرت امام مہدی (علیہ السلام) کی ملاقات کا شرف

حضرت پیغمبر اکرم ؐ نے فرمایا کہ
طُوبَى لِمَنْ لَقِيَهُ وَطُوبَى لِمَنْ أَحَبَّهُ وَطُوبَى لِمَنْ قَالَ بِهِ (بحار الانوار ج ۵۲، ص ۳۰۹، عیون اخبار الرضا)
”بہت ہی خوش قسمت ہوگا وہ شخص جو اس سے (مہدی (علیہ السلام) سے) ملاقات کرے گا، اور سعادت ہے اس کے واسطے جو ان سے محبت کرے گا اور خوش قسمت ہے وہ شخص جو ان کی امامت کا قائل ہوگا۔“

۲۱۔ حضرت امام مہدی (علیہ السلام) اور قیامت

حضرت پیغمبر اکرم ؐ نے فرمایا کہ
لَتَقُومَ السَّاعَةُ حَتَّى يَقُومَ الْقَائِمُ الْحَقُّ مِثْلَ ذَلِكَ حِينَ يَأْذُنُ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ لَهُ وَمَنْ تَبِعَهُ نَجَى وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهُ هَلَكَ (بحار الانوار ج ۵۱، ص ۵۲، عیون اخبار الرضا)
”قیامت نہیں ہوگی مگر یہ کہ حق کو لے کر آنے والے قائم قیام کریں اور وہ قائم (علیہ السلام) ہم سے ہوں گے اور ان کا قیام اس وقت ہوگا جب اللہ تعالیٰ اسے اذن اور اجازت فرمائے گا جس کسی نے ان کی پیروی کی وہ نجات پا گیا اور جو ان سے پیچھے رہ گیا اور اس نے ان کا ساتھ نہ دیا تو وہ شخص ہلاک ہو گیا۔“

۲۲۔ حضرت امام مہدی (علیہ السلام) اور مومنین کے آپس میں تعلقات

حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ
إِذَا قَامَ الْقَائِمُ جَاءَتِ الْمُزَامِلَةُ (الْمُزَايِلَةُ) وَيَأْتِي الرَّجُلُ إِلَى كَيْسٍ أَخِيهِ فَيَأْخُذُ حَاجَتَهُ لَا يَمْنَعُهُ (بحار الانوار، ج ۵۲، ص ۳۷۲، اختصاص)
”جب قائم قیام کریں گے تو ایک عورت (مُزَامِلَةُ) آئے گی اور ایک شخص (رَجُلٌ) اس کے پاس آئے گا اور اس کی حاجت لے گا اور اس سے روکنا نہ ہوگا۔“

”جس وقت حضرت قائم قیام کریں گے تو اس وقت حقیقی برادری اور دوستی لوگوں کے درمیان قائم ہو جائے گی اور یہ پیار و محبت کی باہمی فضائیں اس قدر ہوگی کہ ایک آدمی اپنے بھائی کی جیب میں ہاتھ ڈال کر اپنی ضرورت اور حاجت کے لئے رقم نکال لے گا اور وہ اسے نہیں روکے گا۔“

۲۳۔ حضرت امام مہدی (علیہ السلام) اور آسمان و زمین کی برکات

حضرت امیر المومنین (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ

لَوْ قَدْ قَامَ فَأَتَمُّنَا لَأَنْزَلَتْ السَّمَاوَاتُ فَطَرَهَا وَلَا خَرَجَتْ الْأَرْضُ نَبَاتَهَا وَلَذَهَبَتِ الشَّحْنَاءُ مِنْ قُلُوبِ الْعِبَادِ وَاصْطَلَحَتِ السَّبَاغُ وَ الْبَهَائِمُ حَتَّى تَمُتْشِيَ الْمَرْأَةُ بَيْنَ الْعِرَاقِ إِلَى الشَّامِ لِاتِّصَاعِ قَدَمَيْهَا إِلَّا عَلَى النَّبَاتِ وَعَلَى رَأْسِهَا زَبِيلُهَا (زینتہا) لَا يَهَيَّجُهَا سَبْعٌ وَلَا تَخَافُهَا (بحار الانوار، ج ۵۲، ص ۳۱۶ خصال)

”اگر ہمارے قائم (علیہ السلام) کا قیام ہو جائے تو اس وقت آسمان اپنی بارشیں برسا دے گا اور زمین اپنی برکات نکال دے گی خوشحالی ہوگی، زراعت کثرت سے ہوں گی، خداوند کے بندگان کے دلوں سے نفرتیں اور کینے ختم ہو جائیں گے، جانوروں اور درندوں کے درمیان صلح و صفا قائم ہو جائے گی، اس حد تک زمین پر سبزہ اور شادابی ہوگی کہ عراق سے ایک عورت چلے گی شام تک جہاں بھی قدم رکھے گی اس کا ہر قدم سبزہ اور آباد زمین پر پڑے گا جب کہ اس کی آرائش کا سامان اس کے ساتھ ہوگا اسے نہ تو کوئی درندہ خوف زدہ کرے گا اور نہ ہی کوئی انسانوں سے اس کی طرف غلط نگاہ ڈالے گا وہ بے خوف و خطر یہ سفر کرے گی۔“

۲۴۔ حضرت امام مہدی (علیہ السلام) اور دستور الہی

حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ

يُوحَى إِلَيْهِ فَيَعْمَلُ بِالْوَحْيِ بِأَمْرِ اللَّهِ (بحار الانوار، ج ۵۲، ص ۳۹۰)

”اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت امام مہدی (علیہ السلام) کی جانب الہام ہوگا اور آپ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس الہام اور ارشادات کے مطابق عمل کریں گے جو انہیں اللہ کی طرف سے ملیں گے یعنی حضرت امام مہدی (علیہ السلام) اپنا مکمل دستور اللہ تعالیٰ سے لیں گے اور اسے عملی جامہ پہنائیں گے۔“

۲۵۔ حضرت امام مہدی (علیہ السلام) اور زمین پر رونقیں

فَإِذَا خَرَجَ أَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوَضَعَ مِيزَانَ الْعَدْلِ بَيْنَ النَّاسِ فَلَا يَظْلِمُ أَحَدٌ أَحَدًا (بحار الانوار، ج ۵۲، ص ۳۲۱، کمال الدین)

”پس جب زمین اپنے رب کے نور (حضرت امام مہدی (علیہ السلام) کے وجود) سے چمکے گی جس وقت حضرت امام مہدی (علیہ السلام) خروج کریں گے تو اس وقت زمین اپنے رب کے نور سے روشن ہو جائے گی، اور ہر طرف آبادی ہوگی، عوام کے درمیان عدالت کا ترازو لگائیں گے، کوئی ایک بھی دوسرے پر ظلم و زیادتی نہ کرے گا۔“

۲۶۔ حضرت امام مہدی (علیہ السلام) اور انتظار

حضرت امیرالمومنین (علیہ السلام) نے فرمایا کہ

إِنْتَظِرُوا الْفَرَجَ وَلَا تَيَاسُوا مِنْ رَوْحِ اللَّهِ فَإِنَّ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ إِنْتَظَارُ الْفَرَجِ - (بحار الانوار، ج ۵۲، ص ۱۲۳، خصال)

”تم سب فرج (آل محمدہ کی حکومت کے قیام) کی انتظار کرنا، اور اللہ کی رحمت اور کرم کے بارے میں مایوس نہ ہو جانا کیونکہ اللہ کے ہاں سارے اعمال میں محبوب ترین عمل انتظار فرج (آل محمدہ کی حکومت کی انتظار کرنا) ہے۔“

۲۷۔ حضرت امام مہدی (علیہ السلام) اور صبر

إِنْتَظِرُوا الْفَرَجَ بِالصَّبْرِ عِبَادَةَ (بحار الانوار ج ۵۲، ص ۱۴۵، دعوات راوندی)

”انتظار فرج (آل محمدہ کی حکومت کی انتظار) صبر اور حوصلہ سے کرنا عبادت ہے۔“

۲۸۔ حضرت امام مہدی (علیہ السلام) اور زکات

حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) نے فرمایا کہ

إِذَا ظَهَرَ الْقَائِمُ يُسَوِّي بَيْنَ النَّاسِ حَتَّى لَا تَرَى مُحْتَاجًا إِلَى الزَّكَاةِ (بحار الانوار ج ۵۲، ص ۳۹۰)

”جس وقت قائم ظہور فرمائیں گے تو آپ لوگوں کے درمیان برابری کریں گے، کسی پر زیادتی نہ ہوگی، سب کے ساتھ ایک جیسا سلوک ہوگا (سب کا انکاح ملے گا) تمہیں اس دور میں ایسا محتاج نہ ملے گا جو زکات لینے کا حقدار ہو۔“

۲۹۔ حضرت امام مہدی (علیہ السلام) اور امام محمد باقر (علیہ السلام) کی آرزو

حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) نے فرمایا کہ

إِنِّي لَوَأْدَرَكْتُ ذَلِكَ لَأَبْقَيْتُ نَفْسِي لِصَاحِبِ هَذَا الْأَمْرِ (بحار الانوار ج ۵۲، ص ۲۴۳، غیبت نعمانی)

”اگر میں حضرت امام مہدی (علیہ السلام) کے دور کو پالوں تو میں ان کی خدمت میں رہنے کے لئے خود کو آمادہ رکھوں اور اپنی زندگی کی ان کی خاطر حفاظت کروں۔“

۳۰۔ حضرت امام مہدی (علیہ السلام) اور آپ کی حکومت کے لئے تیاری

حضرت پیغمبر اکرمؐ نے فرمایا کہ

يَخْرُجُ أُنَاسٌ مِنَ الْمَشْرِقِ فَيُوطِنُونَ لِلْمَهْدِيِّ سُلْطَانَهُ (بحار الانوار، ج ۵۱، ص ۸۷، كشف الغمّة)

”مشرقی سرزمین سے لوگ اٹھیں گے جو حضرت امام مہدی (علیہ السلام) کے واسطے بننے والی حکومت کے لئے

زمین ہموار کریں گے اور آپ کی حکومت کے قیام کے لئے حالات کو سازگار بنائیں گے۔“

۳۱۔ حضرت امام مہدی (علیہ السلام) اور خواتین میں علم و حکمت کی فراوانی

حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ

تُثَوِّتُونَ الْحِكْمَةَ فِي زَمَانِهِ حَتَّى أَنَّ الْمَرْأَةَ لَتَقْضِيَ فِي بَيْتِهَا كِتَابَ اللَّهِ تَعَالَى وَسُنَّةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ. (بحار الانوار، ج ۵۲، ص ۳۵۲، غیبت نعمانی)

”تم سب کو (حضرت اما مہدی (علیہ السلام)) کے دور میں حکمت اور دانائی دے دی جائے گی (اس وقت علم و دانش اس قدر عام اور بلند ہوگا) کہ ایک عورت اپنے گھر میں بیٹھ کر اللہ کی کتاب اور رسول اللہ کی سنت کے مطابق فیصلے دے گی۔“

۳۲۔ حضرت امام مہدی (علیہ السلام) اور آپ کی غیبت میں ذمہ داریاں

حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے فرمایا کہ

أَنَّ لِصَاحِبِ هَذَا الْأَمْرِ غَيْبَةً فَلْيَتَّقِ اللَّهَ عَبْدٌ عِنْدَ غَيْبَتِهِ وَلْيَتَمَسَّكَ بِدِينِهِ (بحار الانوار، ج ۵۲، ص ۱۳۵، غیبت نعمانی)
”حضرت صاحب الامر (علیہ السلام) کے واسطے ایک غیبت ہے، ہر شخص پر لازم ہے کہ وہ غیبت کے زمانہ میں اللہ کا تقویٰ اختیار کرے اور اپنے دین کو مضبوطی سے تھامے رکھے اور اس پر عمل کرے دینی احکام بجالانے میں پابندی کرے۔“

۳۳۔ حضرت امام مہدی (علیہ السلام) اور آپ کی معرفت کافائدہ

حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے فرمایا کہ

إِعْرِفْ إِمَامَكَ فَإِنَّكَ إِذَا عَرَفْتَهُ لَمْ يَضُرَّكَ تَقَدُّمُ هَذَا الْأَمْرِ وَتَأَخَّرَ. (بحار الانوار، ج ۵۲، ص ۱۴۱، غیبت نعمانی)
”اپنے امام کی معرفت حاصل کرو کیونکہ جب تم اپنے امام کی معرفت حاصل کر لو گے تو پھر آپ کے لئے فرق نہیں کرنا کہ آپ کا ظہور جلدی ہو یا آپ کا ظہور دیر سے ہو۔“

۳۴۔ حضرت امام مہدی (علیہ السلام) اور حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کے جذبات

حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے جب حضرت امام مہدی (علیہ السلام) کے بارے میں کسی نے سوال کیا تو آپ نے جواب میں فرمایا کہ

أَلَا وَلَوْ أَدْرَكْتُهُ لَخَدَمْتُهُ أَيَّامَ حَيَاتِي (بحار الانوار، ج ۵۱، ص ۱۴۸، غیبت نعمانی)

”وہ میں نہیں ہو ں لیکن اگر میں ان کے زمانہ کو پالوں تو میں اپنی پوری زندگی ان کی خدمت میں گزار دوں۔“

۳۵۔ حضرت امام مہدی (علیہ السلام) اور آپ کا دیدار

حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے فرمایا کہ
مَنْ قَالَ بَعْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَبَعْدَ صَلَاةِ الظُّهْرِ "اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ" لَمْ يَمُتْ حَتَّى يُدْرِكَ الْقَائِمُ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ۔ (سفینۃ البحار، ج ۲، ص ۴۹)
”جوشخص صبح اور ظہر کی نمازوں کے بعد اس طرح درود پڑھے ”اللہم صل علی محمد و آل محمد وعجل فرجہم“ تو وہ شخص اس وقت تک نہ مرے گا جب تک حضرت قائم آل محمد (علیہ السلام) کو پا نہ لے گا یعنی اسے حضرت ؑ کا شرف ملاقات ضرور ہوگا۔“

۳۶۔ حضرت امام مہدی (علیہ السلام) اور زمانہ جاہلیت کی موت

حضرت امام حسن عسکری (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ
مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَعْرِفْهُ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً (بحار الانوار، ج ۵۱، ص ۱۶۰ کمال الدین)
”جوشخص ایسی حالت میں مرجائے کہ وہ حضرت امام مہدی (علیہ السلام) کی معرفت نہ رکھتا ہو تو گویا وہ جہالت اور کفر کی موت مرا۔“

۳۷۔ حضرت امام مہدی (علیہ السلام) اور آپ کے ناصران میں خواتین

حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ
وَيَجِيءُ فِي ثَلَاثِ مِائَةِ وَبِضْعَةِ عَشَرَ رَجُلًا فِيهِمْ خَمْسُونَ امْرَأَةً يَجْتَمِعُونَ بِمَكَّةَ (بحار الانوار، ج ۵۲، ص ۲۲۳، تفسیر عیاشی)
”خدا کی قسم مکہ میں تیس سو سے کچھ اوپر مرد مکہ میں حضرت امام مہدی (علیہ السلام) کے گرد اکھٹے ہوں گے اور ان کے ہمراہ پچاس خواتین بھی ہوں گی۔“

۳۸۔ حضرت امام مہدی (علیہ السلام) اور مدد کی فراہمی

حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ
لِيُعَذِّبَنَّ أَحَدَكُمْ لِيُخْرِجَ الْقَائِمَ وَلَوْ سَهْمًا فَإِنَّ اللَّهَ إِذَا عَلِمَ ذَلِكَ مِنْ نَبِيَّتِهِ رَجَوْتُ لَيْلًا يُنْسِي فِي عُمْرِهِ يُدْرِكُهُ وَيَكُونُ مِنْ أَعْوَانِهِ وَ أَنْصَارِهِ۔ (بحار الانوار، ج ۵۲، ص ۳۶۶، غیبت نعمانی)
”آپ میں سے ہر شخص پر فرض ہے کہ وہ حضرت قائم (علیہ السلام) کے خروج کے وقت ان کی مدد کرنے کے لئے اسلحہ حاصل کرے اگرچہ وہ اسلحہ ایک تیرہ کیوں نہ ہو گا کیونکہ جب خداوند دیکھے گا کہ ایک شخص حضرت امام مہدی (علیہ السلام) کی مدد کے واسطے اسلحہ تک حاصل کرنے میں لگا ہوا ہے تو خداوند اس شخص کی عمر کو طولانی کرے دے گا تاکہ وہ حضرت امام مہدی (علیہ السلام) کے ظہور کو پالے، اور حضرت (علیہ السلام) کے

ناصران اور مددگاروں سے قرار پائے (ظاہر ہے اس قسم کی آرزو وہی رکھ سکتا ہے جو دین پر مکمل عمل کرنے والا ہوگا، اور اپنے آئمہ کی سیرت کو اپنانے والا ہوگا ایک بے عمل شخص سے نہ ایسی توقع کی جاسکتی ہے اور نہ ہی اس کا ایسا حال حقیقت میں ہو سکتا ہے)۔“

۳۹۔ حضرت امام مہدی (علیہ السلام) اور آپ کے اصحاب بننے کی آرزو

مَنْ سَرَّ أَنْ يَكُونَ مِنْ أَصْحَابِ الْقَائِمِ فَلْيَنْتَظِرْ وَلْيَعْمَلْ بِالْوَرَعِ وَمَحَاسِنِ الْأَخْلَاقِ وَهُوَ مُنْتَظَرٌ فَإِنْ مَاتَ وَقَامَ الْقَائِمُ بَعْدَهُ كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلُ أَجْرِ مَنْ أَدْرَكَهُ۔ (بحار الانوار، ج ۵۲، ص ۱۴۰، غیبیت نعمانی)

جس شخص کو یہ بات پسند ہے کہ وہ حضرت قائم (علیہ السلام) کے ناصران سے بن جائے تو اس پر لازم ہے کہ وہ ۱۔ انتظار کرے (خود کو اپنے امام (علیہ السلام) کے واسطے ہر وقت آمادہ رکھے)

۲۔ گناہوں کو چھوڑ دے، تقویٰ اختیار کرے، پرہیزگار بنے۔

۳۔ اپنے اخلاقیات و عادات کو اچھا بنائے۔

ایسا شخص ہی حقیقی منتظر ہے اگر ایسا شخص مر جائے اور حضرت قائم (علیہ السلام) کے ظہور کو نہ پاسکے تو اسے ایسے اجر و ثواب ملے گا جیسے اس نے خود اپنے امام کا زمانہ پایا ہو۔“

۴۰۔ حضرت امام مہدی (علیہ السلام) اور آپ کی انتظار کرنے کی فضیلت

حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ

مَنْ مَاتَ مِنْكُمْ وَهُوَ مُنْتَظِرٌ لِهَذَا الْأَمْرِ كَمَنْ قَارَعَ مَعَهُ بِسَيْفِهِ لِوَاللَّهِ الْإِكْمَنِ اسْتَشْهَدَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ۔ (بحار الانوار، ج ۵۲، ص ۱۲۶، محاسن)

”تم میں سے جو بھی اس حالت میں مر جائے کہ وہ حضرت امام مہدی (علیہ السلام) کی حکومت کا منتظر تھا تو وہ ایسے ہے جس طرح اس نے حضرت قائم (علیہ السلام) کے اپنے خیام میں وقت گزار دیا ہو نہیں بلکہ وہ ایسے ہے جس طرح اس نے حضرت امام مہدی (علیہ السلام) کے ہمراہ مل کر آپ کے دستہ میں جنگ لڑی ہو، نہیں خدا کی قسم وہ تو ایسا ہے جس طرح وہ خود رسول اللہ کے ہمراہ جنگوں میں لڑا ہو اور آپ کے سامنے درجہ شہادت پایا ہو۔“